

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعِزَّتِهِم بَعْدَ وَكُلِّ
مَعْلُوْمٍ لَكَ وَبَعْدَ خَلْقِكَ وَرِضَىٰ نَفْسِكَ وَزِيْنَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مكشوفات منازل احسان

المعروف به

مقالات حكمت دار الاحسان

لِلتَّقْسِيْمِ وَالتَّوْزِيْعِ فِي سَبِيْلِ اللَّهِ

لانتفاع و النفع

لِجَمِيْعِ اِمْتَرَسِيُوْلِنا لِلَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لمرضات الله تعالى ورسوله الكريم صلى الله عليه وآله وسلم- امين

مؤلف: ابراهيم محمد برکث علی لو دھيانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول لمصطفین دار الاحسان فیصل آباد
پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَدِّنَا مُحَمَّدِ بْنِ النَّبِيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعَقْبَتِهِمْ بِدَعْوَةِ مَلِكٍ اَبْدَلِكُمْ وَبِعَدْلِكَ
 وَرِضَى نَفْسِكَ وَبِزَيِّنَتِكَ وَمَدَادِ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَقُّ الْعَلِیُّ الْعَلِیْمُ وَاقْبَلْ اِلَيْهِ بِقَبْلِ يَاقِیْمِ

تاریخ: امر و زید جمعہ المبارک ۱۱ ذیقعدہ النجیب ۱۴۰۹ھ

جلد ہفتم (۱۷)

طبع _____ اول
 مطبع _____ شار آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور
 طابع _____ استیفیض دار الاحسان، فیصل آباد



مقام اشاعت

المقام النجاف لصحاف لمقبول لمصطفین © دار الاحسان

۲۲۲ (دوبہ) سمندی روڈ فیصل آباد پنجاب فون نمبر: ۴۶۶۰۰ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحم کر نیوالا اور مہربان ہے،



إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی (قدس) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجو اور عزت سلام

(الاحزاب - ۵۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَا تَشَاءُ لَمْ يَكُنْ لَكَ الْاِیْمَانُ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْبَرِّ الْاَمْرِ عَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَعْتَبِرْ بِعِبْرَتِكَ لَعَلَّكَ تَجْعَلُنِيْ مِنْ اَوْلِيّائِكَ
وَتَجْعَلُ لِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ مَقَامًا مَّجِيدًا وَتَجْعَلُ لِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ مَقَامًا مَّجِيدًا وَتَجْعَلُ لِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ مَقَامًا مَّجِيدًا

۹۶۰

اُن کی بولی میں بولنا
جواہرات کو ترازو میں تولنا

—*—

میرے آقا رومی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم!
تیری بولی جس بھی زبان میں ہو،
یکساں تاثیر رکھتی ہے!

شان _____ خسروانہ

انداز _____ دلبرانہ

—*—

اُن کے عمل کی اقتدا
کتاب اللہ کی اقتدا
گوہر درخشاں

جس نے بھی پایا
اُنہی کی بدولت پایا



تیری رحمت کی آغوش میں
صحراؤں میں بھٹکتے ہوتے
آہوؤں تک نے امان پائی

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّوْمِ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِيْنَ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



متانے — تیرے میکے کے دیوانے!
 یہ نہ ہوتے — بزمِ کونین میں کیا رونق ہوتی؟

نہ کیفیت ہوتا نہ سرور

جمود طاری ہوتا

حق حق حق ہو ہو ہو

متانے کس دُھن کا طواف کرتے؟

مردنی چھائی رہتی

نہ کلیر ہوتا نہ پانی پت

روتے ، سسکیاں لیتے ، مگر

روشنی کا کوئی سُراخ نہ پاتے یا حیاتِ قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّرَاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۶۷۲

دُنیا اندھیر تھی — گھپ اندھیر
 جب روشنی کو دیکھا
 پرانے اُدّاتے
 آج تک اُسی روشنی کی تلاش میں سرگرداں
 دیوانہ وار فدا
 رو دیں ”شمع و پروانہ“ کی ازلی حقیقت،

یا حییٰ یاقیم

الحمد للہ العظیم
 فاللہ خیر الرازقین
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۶۷۳

نہ کوئی امر کا پابند ہے، نہ نہی کا،
 اسی باعث ڈالواں ڈول یا حییٰ یاقیم

الحمد للہ العظیم فاللہ خیر الرازقین
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۶۴

اللہ بندوں کی طرف ہر وقت دیکھ رہا ہے

—*—

اللہ کے دیکھنے کی بدلت ہی بندہ اللہ کو دیکھ

سکتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۶۵

کس دھیرے دھیرے انداز سے رات، دن میں

رو دن — رات میں بدل رہا ہے۔

اسی طرح زندگی۔

جو کبھی نہیں بدلتا،

عزم سے — عزمِ راسخ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۶۷۶

فضل و رحمت ————— مخصوص عنایات۔

مخصوص بدل کو عنایت ہوتی ہیں۔ یا حج یا قیوم

الحمد للہ العظیم
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۷۷

جنون کی ہزار ہا قسم۔

ایک یہ ہے :

(بہترین و اعلیٰ)

ماسوا کو کسی خاطر میں کبھی لانا

تو کلت علی اللہ سفر و حضر میں

بدستور قائم الدائم رہنا یا حج یا قیوم

الحمد للہ العظیم
فانہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم



مَا شَاءَ اللَّهُ
كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَاءَ
لَمْ يَكُنْ

جو اللہ چاہے
ہوتا ہے
اور جو وہ نہ چاہے
(کبھی) نہیں ہوتا

(کتاب العمل یا سنتہ ۲ ج ۶۷)



اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ
مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
خَرَّابَتْهُ بِيَدِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اے اللہ !
میں تجھ سے مانگتا ہوں
ہر وہ خیر لاتی
جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں
اور تیری پناہ چاہتا ہوں
ہر اس شر سے

خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ
جس کے خزانے تیرے
دستِ قدرت میں ہیں

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۲۸/۲۷)



إِنَّ رَجَبًا
بے شک میرا رب
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
سیدھے راستے پر (ملتا) ہے
(ہود : ۵۶)



إِنَّ رَجَبًا
بے شک میرا رب
قَرِيبٌ
قریب ہے
مُجِيبٌ
دُعا سننے والا ہے
(ہود : ۶۱)





اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ ۝
بے شک تمہارا رب
بڑی قوت والا
غلبے والا ہے

(ہود : ۶۶)



اِنَّ رَبِّيْ
رَحِيْمٌ
وَدُوْدٌ ۝
بے شک میرا رب
بڑا مہربان
بڑی محبت کرنے والا ہے

(ہود : ۹۰)



اِنَّ رَبَّكَ
فَعَالٌ
بے شک تمہارا پروردگار
کر دیتا ہے

لَمَّا بَرَّيْدُ ۝ جو کچھ وہ چاہے

(ہود: ۱۰۷)

—*—

جب تک کوئی اُسے نہیں مانتا،
طریقت اُسے کبھی نہیں مانتی۔
مان سکتی ہی نہیں۔ یا حییٰ یاقیم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقِيَمِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّزَقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۶۷۸

اسی طرح

اُس کا معمول تو یہ ہے	إِنَّمَا أَمْرُهُ
کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے	إِذَا أَرَادَ شَيْئًا
تو اُس چیز سے کہہ دیتا ہے	أَنْ يَقُولَ لَهُ
کہ ہو جا	كُنْ

فَيَكُونُ ۰ پس وہ ہو جاتی ہے

(سیرت : ۸۲)

—*—

جب تک کسی بھی کام و کلام میں اللہ کا
ارادہ نہیں ہوتا، کبھی نہیں ہوتا۔
جب ہوتا ہے، فوراً ہو جاتا ہے۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمِ

الْحَكْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّرَاقِبِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۶۷۹

ہم نے کہا
ڈرو نہیں
بے شک تم

قُلْنَا
لَا تَخَفْ
اِنَّكَ

اَنْتَ الْاَعْلٰی ۵ ہی غالب رہو گے

(ظہ : ۶۸)



اگر کوئی لَا تَخَفْ کو مان لے
اَنْتَ الْاَعْلٰی کا شہود وارد ہو

یا حجتِ یاقیوم

الحمد للہ للحمی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم



۱ ماسوا سے بے خوفی

۲ غلبہ

اسی طرح مراقبہ معیت !

قَالَ فَرِيَا

لَا تَخَافَا اندیشہ نہ کرو

إِنِّي بے شک میں

مَعَكُمْ تم دونوں کے ساتھ ہوں

أَسْمَعُ (سب) سُنَّا ہوں

وَأَرْاهُ اور دیکھتا

(طہ)

(شمار : ۲۶)

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۹۶۸

تیک تیکتے، تھکتے تھکتے، اور ک

میخانے ہی کا قصد کیا۔

بھولا ہوا سبق یاد آیا۔

اور میخانے ہی کی طرف لوٹا۔

إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(الاحزاب : ۵۶)

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقَيُّوْمُ

فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۶۸۲

ہر شے ٹٹنے والی ہے، مٹ جاتے گی

اے خسروِ خواہاں!

تیری یاد کبھی نہیں ٹٹنی

مٹ سکتی ہی نہیں

ابدالآباد زندہ جاوید

یہی میرے جنون کا جنون

یہی جنون میرا اثاثہ

—*—

جنون کو فنا نہیں

دائم البتہ ، ماشاء اللہ!

یا حبی یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۸۳

جن خاکِ شینوں کو تو نے پیدا کیا ہے، ان کے بس میں
کوئی بھی شے نہیں، ان بیچاروں پر اپنی ہی طرف
سے فضل، رحمت اور برکت نازل فرما۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَ

اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت عطا فرما اور

أَفْضَلُ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ

مجھ پر اپنا فضل ڈال (یعنی فضل فرما)

وَأَشْرَعُ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

اور مجھ پر اپنی رحمت پھرا اور کرم اور

أَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ أَمْبَرِكَ ط

مجھ پر اپنی برکات نازل فرما۔

يا حي يا قيوم

الحمد لله القوي فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۶۸۴

تیری ہستی کا ہنگامہ ہر ناپائیدار سے ناپائیدار!
پھر کس ہستی پر اترا تے نہیں تھکتے؟

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۶۸۵

تقدیر مخلوق ہے، اللہ حنان،
جب چاہے، جیسے چاہے — بدل دے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۹۶۸۶

تقدیر اللہ کا امر ہے
جب چاہے، بدل دے



ہر چیز	كُلُّ شَيْءٍ
ہلاک ہونے والی ہے	هَالِكٌ
سوائے تیری ذات کے	إِلَّا وَجْهَكَ
تیری طاعت نہیں کی جاسکتی	لَنْ تُطَاعَ
مگر تیرے حکم سے	إِلَّا بِأَمْرِكَ

(کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۵۸)

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله
خالق السموات والأرضین

والله ذو الفضل العظیم



۹۶۸۷

کسی خصلت کا نمونہ فوق الوہیٰ ہے،
ہر نمونے کو مات کر دیتا ہے۔

—*—

جس نے بھی کسی خصلت کو اپنایا
دُنیا بھر میں نہک اٹھی

—*—

کسی بھی خصلت کا باب کبھی مخو نہیں ہوتا
کہکشاں کی طرح جب گاتا رہتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَسْبُ لِلَّهِ الْقِيَوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُنَازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۶۸۸

تصویر کسی کا بھی پابند نہیں، آزاد ہوتا ہے۔

تصوّر کی پرواز لا محدود
کبھی عرش پہ ، کبھی فرش پہ

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۶۸۹

کلیات :

دارالعلوم دو ہی ہیں۔

ایک مشرق میں ہے ایک مغرب میں۔

دارالعلوم — علم کی انتہا

دارالعمل — وارد وجود

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



قُلْ لَا أَنَا كَاتِبٌ
 مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝
 لَبَّتُ فِیْ لَبْطِنَاهُ
 إِلَى یَوْمِ یُعْثُونَ ۝

پھر اگر وہ نہ ہوتے
 (اللہ کی) تسبیح کرنے والوں سے
 تو وہ اس کے پیٹ ہی پڑتے
 اس دن تک جب مرد زندہ ہوں

صفت — ۱۳۳، ۱۳۴

حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي
 كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

(الانبیاء : ۸۷)

ترجمہ : کوئی معبود نہیں مگر تو۔ تیری ذات پاک ہے
بے شک میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں۔



☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ قدس میں حاضر
ہوا۔ آپ فرما رہے تھے کہ مجھے ایک ایسے کلمے کا علم ہے
جسے سختی اور مشکل میں مبتلا شخص پڑھے تو اللہ تعالیٰ
اس سے اُس سختی کو دُور کرے گا وہ کلمہ میرے بھائی
یونس علیہ السلام کا ہے جس کے ذریعے انہوں نے
اندھیروں میں اللہ تعالیٰ کو پکارا (یعنی) لا الہ الا
انت سبحانک انی کنت من الظالمین

☆ حضرت سعد سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حضرت یونس علیہ السلام

نے پھلی کے پیٹ میں جو دُعا کی تھی (اور جس کی کُرت سے انہیں نجات ملی تھی) وہ یہ ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا

انت سبحانك انى كنت من الظالمين۔

یہ دُعا ایسی ہے کہ جو مسلمان کسی بارے میں بھی یہ

دُعا کرے گا، ضرور قبول ہوگی۔

☆ حضرت کعب بن لُہبؓ کہتے ہیں اور حضرت یونسؑ بن مَتیٰ ہی

وہ ہستی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ذوالنون (پھلی) کے نام سے موسوم فرمایا اور کہا وَذَا النُّونِ.....

..... الظالمين (الانبیاء: ۸۷)

ذوالنون جب ناراض ہو کر چلے تو انہوں نے کمان کجا ہم اسکی قُدرت نہیں رکھتے تو انہوں نے اندھیروں میں سجا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

پس اللہ تعالیٰ نے ان کی دُعا قبول فرمائی پس ہمیں

غم سے نجات دی۔ (اور) تین اندھیروں سے
 رات کا اندھیرا، دریا کا اندھیرا اور مچھلی کے پیٹ کا
 اندھیرا۔ اور قوم پر رات بسر کی تو انہیں اللہ تعالیٰ
 نے ایک لاکھ یا زیادہ کی طرف بھیجا پس وہ ایمان
 لائے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں انکی معین ہدایت
 تک جو انکے لیے لکھی گئی تھی، فائدہ اٹھانے کا
 موقع دیا اور انہیں عذاب کے ساتھ ہلاک نہیں کیا۔

(کتاب العمل بالنسۃ ج ۳ ص ۲۰۱، ۲۰۲)



سُبْحَانَ الْقَاضِي الْأَكْبَرِ ط

پاک ہے فیصلے کرنے والا بہت بڑا

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِعِ ط

پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ ط

پاک ہے ہر چیز پر قدرت رکھنے والا اور اقتدار والا

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ط

پاک ہے اللہ عظیمت والا اور اسی کی تعریف ہے

حضرت سیدنا یونس علیہ السلام یوں فرمایا کرتے تھے:

سُبْحَانَ الْقَاضِي..... الخ

حضرت ابوسعاداتؓ کہتے ہیں کہ جو

شخص اس تسبیح کو ہر روز ایک دفعہ

کہے گا، اللہ سبحانہ، اسکی حفا

کے لیے ہزار فرشتے مقرر فرمائے

گا جو اُسے ہر بُرائی سے بچا رہیں

گے اور ان کلمات کا ثواب ایسا

گو یا اس نے ہزار غلام آزاد کیے

اس طرح میں نے ایک کتاب
 میں لکھا دیکھا ہے جو ایک بزرگ
 شخص کے پاس موجود تھی۔ اس کے
 عنوان میں لکھا تھا کہ یہ ابوسعادؓ
 کی تالیف ہے مگر میں اس
 ترجمہ صلاح پر وقت نہیں ہوا اور
 نہ مجھے اس کا علم ہے اور
 (بہتر تو) اللہ ہی جانتا ہے۔
 (نزہة المجالس)
 کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۱۶۷





اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ

اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا (بڑبڑا) بڑے کرم

تَبَارَكْتَ رَبِّ الْعَرْشِ

والا، تو برکت والا ہے پاک ہے رب عرش

الْعَظِيمُ

عظیم کا

حضرت عمرو بن مرہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما
دونوں سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا اے علیؑ!

کیا میں تجھے ایسی دعا نہ سکھاؤں جس کے ذریعے تو دعا
کرے تو تجھ پر اگر چیز نیوں کی تعداد کے برابر بھی گناہ ہوں
تو انہیں بخش دیا جائے گا۔ دعا یہ ہے اللہم لا اله الا انت

(اسے طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے) کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لِحَلِيمٍ الْكَرِيمِ

اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا بڑا بار بڑے

سُبْحَانَكَ تَبَارَكَتَ رَبَّ الْعَرْشِ

حرمِ دالاء، تو پاک ہے برکت والا ہے (تو) ربِّ عرشِ عظیم کا

الْعَظِيمِ ۝

(یعنی عظمت والے عرش کا)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علیؓ!
میں تجھے ایسی دُعا سکھاؤں جس کے ذریعے تو دُعا
کرے تو تجھ پر اگر چیونٹیوں کی تعداد کے برابر بھی
گناہ ہوں گے تو ان کو بخش دیا جائیگا (دُعا یہ ہے)

اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الخ (را سے طرانی نے روایت کیا ہے
جس میں ایک راوی حبیب بن حبیب (حزہ زیات کے بھائی) ضعیف ہیں
(مجمع الزوائد/ کتاب العمل بالسنۃ - ج ۴ ص ۱۱۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ واحد کے اس کا کوئی شریک نہیں

الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

بڑبڑا بزرگ کوئی معبود نہیں ایک اللہ کے

لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ط

سوا اس کا کوئی شریک نہیں بلند عظمت والا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ

پاک ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں

السَّعْيِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط

کا اور پروردگار عرشِ عظیم کا

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو مالکِ والا ہے تمام جہانوں کا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بیان ہے کہ
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
 مجھے فرمایا کہ میں تجھے چند کلمے نہ سکھاؤں
 کہ ان کے کہنے سے اللہ تعالیٰ تیرے
 گناہ معاف فرمائے اور تجھے بخش
 دے۔

(وہ کلمات یہ ہیں)

لا الہ الا انت الخ

اسے ابن جریر نے روایت کیا

ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۱۱۱)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے بڑے بار بزرگی والا

سُبْحَانَهُ وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

پاک ہے وہ اور بڑی برکت والا ہے اللہ جو

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

مالک ہے عظمت والے عرش کا اور تعریف اسی اللہ ہی

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

کرب و دہشت کے موقع پر مجھے ان کلمات کے ساتھ دعا

کرنے کا حکم فرمایا: لا اله الا الله الخ

(ابن حبان متدرک حاکم / کتاب عمل بالسنۃ ج ۳ ص ۱۹۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَبِيرُ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بزرگی والا عظمت والا۔ پاک ہے

اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ

اللہ عرش عظیم کا پروردگار تمام تعریفیں

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بیان کرتے ہیں کہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے
اور سختی اور مصیبت کے وقت انکے پڑھنے کا حکم فرمایا
لا الہ الا اللہ الخ اور عبد اللہ بن جعفر ہمیں اسکی
تتقین کرتے تھے اور یہ کلمات پڑھ کر بخار والے کو دم کرتے تھے
اور یہ کلمات اپنی بیٹیوں کو سکھاتے تھے۔

(عمل الیوم واللیلة / کتاب العمل بالنسۃ ۳۷ ص ۱۹۵/۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْحَلِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بردبار (حلیم)

الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کریم ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ

جو بلند و برتر ہے پاک ہے اللہ جو سات آسمانوں پر

رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّیْعِ رَبِّ

عرشِ کریم کا پروردگار ہے (یعنی سات آسمانوں میں

الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو کچھ ہے اس کا پالنے والا) اور سب تعریفیں اللہ کے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ مَرَّةً

لیے ہیں جو پروردگار کے تمام جہانوں کا ۔ ایک بار



حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے
 کہ مجھے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغفرت
 ذنوب کے لیے یہ کلمات تعلیم فرمائے خواہ وہ سمند
 کی جھاگ یا چھوٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں۔
 (وہ) کلمات یہ ہیں :

لا الہ الا اللہ العلیٰ الحلیم الکریم...

..... الخ

اسے احمد نے اپنی مسند میں اور ابن ابی دنیا
 نے الدعاء میں اور ابن ابی عامر نے اپنی کتاب
 السنۃ میں اور ابن جریر نے روایت کیا ہے

کتاب العمل بالسنۃ ۲۵۰ ص ۱۱۷، ۱۱۸

یا حی یا قیوم
 العتمد للحنی القیوم
 فالله خير الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۹۶۹۰

تیری عنایتِ سرمدی

ہے!

سرمدی ہو

نہ تبدیل ہو

نہ زوال پذیر

یا حجتِ یاقیوم

الحکمہ للحق القیوم
خالقہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ
الطَّيْرَ وَكُنَّا
فُعَالِينَ ۝
(الانبیاء : ۷۶)
(شمار : ۷۹)

اور ہم نے پہاڑوں کو
حضرت داؤد کا مسخر کر
دیا تھا جو ان کے ہمراہ
تسبیح کرتے تھے اور
پرندوں کو بھی اور ہم ہی
(ایسا) کرنے والے تھے۔

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ
عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ
أَنَا أَنبِئُكَ بِمَا
قَبْلَ أَنْ تَرْتَدَّ
إِلَيْكَ ظَرْفُكَ ط
(الزلزلہ : ۲۰)

وہ شخص جس کے پاس
کتابِ الہی کا علم تھا
کہنے لگا کہ میں آپ کی
آنکھ بھسکنے سے پہلے
پہلے سے (تختِ بلقیس کی)
حاضر کیے دیتا ہوں۔

فَوَجَدَ عَبْدًا مِّنْ
عِبَادِنَا اتَيْنَهُ رَحْمَةً
مِّنْ عِنْدِنَا وَ
وَ عَلَّمْنَاهُ مِمَّا لَدُنَّا
عِلْمًا ه

تو انہوں نے ہمارے بندوں
میں سے ایک بندہ دکھا
جسے ہم نے اپنے پاس سے
رحمت عنایت فرمائی تھی
اور اُسے اپنے پاس سے
(خاص) علم عطا فرمایا تھا

(الکہف : ۶۵)



وَإِن كَلَّمْنَا نَسُوا
لَمَّا عَلَّمْنَاهَا حَافِظَةً
وَإِن كَلَّمْنَا نَسُوا
لَمَّا عَلَّمْنَاهَا حَافِظَةً

اور کوئی تنفس ایسا
نہیں جس پر چوکیدار
(محافظ) متعین نہ ہو

(الطارق : ۴)

يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الحَكَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِيْنَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۹۶۹۱

مٹنے اور مٹانے میں بھی بھلا کوئی دلچسپی ہے؛

دم بھر کی بازی ہوتی ہے۔ یا حجیہ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۶۹۲

جب کسی کو اپنا بتانے کا ارادہ کیا، آزمائش
میں ڈالا۔ آزمائش ایمان کی تصدیق ہوتی ہے۔
جس قسم کا ایمان مطلوب تھا ہے، اسی قسم کی آزمائش۔

جتنی کڑی آزمائش
اتنی ہی بڑی عنایت

یا حجیہ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۶۹۳

پیشانی کے علم میں سیاحت و تفریح کا
کوئی باب نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ
فَاللهُ خَيْرُ الْتَارِقِينَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۶۹۴

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى الْأَعَزُّ الْأَجَلُّ
الْأَكْرَمُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

توہر شے پر قادر و المقتدر
ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ایسا ہو؟ یا حی یا قیوم

سوال کرنا میرا کام ہے، عطا کرنا تیرا۔

”میں نے تجھ کو فعل کا محنت اربنایا ہوا ہے
تو کر اگر چہ ہر فعل کا حقیقی فاعل میں ہوں“

—*—

اگر تم یہ نہیں کر سکتے، اور کیا کرو گے؟
اور کیا کر سکتے ہو؟ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

فانلہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۹۵

بیرند کہتے ہیں: تو ہی تو، تو ہی تو
تم کیوں نہیں کہتے؟ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

فانلہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم



۹۶۹۶

طریقت نے صرف اس کلام کو مانا جس میں ہستی
کی مستی پائی جائے، کسی اور کو نہیں۔ یا حجتیاقیوم

الحسند للحق القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۹۷

یہ بھرے ہوئے موتی ہیں
ہنس بن — چمک جا

یا حجتیاقیوم

الحسند للحق القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶۹۸

صبر — مجت کی روح

شہادت کی شان
شجاعت کی پہچان اور
نفس کی لگام ہنے



صبر وہ نور ہے جو ہر عابد، زاہد اور عارف کو منور
کرتا ہے۔ — یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۶۹۹

صبر — انسانیت کا معیار
عزم صمیم کی بنیاد
ولایت کا راز اور

نبوت کا ناز ہے۔ — یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۰۰

صبر کی زبان : آنکھ
جو زبان پہ آگیا — صبر نہیں، آہ و بکا

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۰۱

قلم کسی بھی قیمت پر خریدا نہیں جاتا،
بے نیاز ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۷۰۲

جس بادشاہ کی تلاش میں دنیا کلی، اندر تھا

عملہ اندر ، معاون اندر

خیر اندر ، شتر اندر

خیر خواہ اندر ، بد خواہ اندر

ہر شے اندر ، باہر کچھ بھی نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۰۳

بخشش تیرے پاس ہے، سیر ہی پاس۔

جسے چاہے بخش دے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۰۴

جان کے بدلے ابدی جان کا وعدہ

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رَّاٰ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۷۰۵

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرْدِ

(آق ۱۶۱)

قُرْب کی ماہیت : اقرب ، قُرْب تام۔

قُرْب کے ہمراہ اقرب قریب تر۔

دم بھر کے لیے بھی دُور نہیں ہوتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رَّاٰ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۷۰۶

جس کی مجتہت قبول ہو جائے
دُنیا بھر کا خوش نصیب ہوتا ہے
اور پھر اُن کی !! یا حی یا قیوم

الحکمۃ للحق القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۰۷

آسپلنچ ہیں۔ ماشاء اللہ !
آئیے آئیے اہلاً و سہلاً
کیا خوب ملاقات ہوئی !
ہائے ہائے حضرات ! ایسی ایسی باتیں کرنا اور کہنا
ہمیں قطعی زریب نہیں دیتا
مبلغ تو مکروہات و واہیات و منہیات سے
بیزار ہوتا ہے !

ہائے بٹے ، تبلیغ کے نام کو بدنام مت کہا کرو

ایسے مت کہا کرو

ایسے مت کیا کرو

ایسا کرنے والوں کی طرف دیکھا مت کرو، سنا مت

کرو۔ اللہ کی طرف متوجہ ہوا کرو۔

اُمید ہے اللہ کی رحمت جوش میں آئے اور ہم سب کو

بخش دے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۰۸

سب سے بڑا گناہ — اللہ کے ذکر سے روگردانی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۹

ہر بندہ گنہگار (و اللہ رب العالمین گناہوں کی

بخشش پر تدارقہ)

يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا خَيْرَ النَّصِيرِ - فَاغْفِرْ عَنَّا

آمین یا حجت یا قیوم

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

یا حجت یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۱۰

گناہ گار ہی گناہوں کا عارف ہوتا ہے
جب باز آجاتا ہے، قریب تک
نہیں پھٹکتا
طریقت میں اسے توبۃ النصوح کہتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم
فانہ خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۱۱

کشف الحیاء

سنا ہے، پڑھا ہے، کوئی صاحب سال ہا سال
(بارہ سال یا زیادہ) رات بھر نہیں سوتے۔ مشکل ترین ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم فانه خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۲

کھلانے والا میں
 پلانے والا میں
 سلانے والا میں
 جگانے والا میں
 کرنے والا میں
 کروانے والا میں
 اور فاعل

ان اللہ علیٰ کل شیء قدير

ياحي ياقيوم

الحمد لله للحي القيوم
 فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۳

الادعية لمغفرة امة رسول الله صلى الله عليه وسلم

مردوں کے حال کو دیکھنے والا کبھی خوش حال
نہیں ہوتا، پریشانی ہی کے عالم میں رہتا ہے



مردوں کی آہ و بکا کے باعث قبرستان کے
درختوں تک پر خاموشی طاری رہتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للعق القیوم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۱۴

سب سے بہتر صبح کسی نے کس عمل سے کی ؟
کتاب العمل بالسنۃ سے



ارض و سما کی ہر شے، جو بھی اس میں ہے،

تیرے امر کی محتاج۔
 جب تک کسی کام کو کرنے کا امر نہیں ملتا،
 کبھی نہیں ہوتا۔ جب ہوتا ہے، دم بھر
 میں ہو جاتا ہے۔

ہم ایسا کہنے سے بھلا کبھی باز آ سکتے ہیں؟
 تیرے حکم کے بغیر پتہ تک نہیں ہلتا
 نہ ہی کوئی ذرہ ایک جگہ سے اڑ کر
 کسی دوسری جگہ جا سکتا ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فانه خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم



۹۷۱۵

کیسب نہیں ہوا ، ہو سکتا ہی نہیں کہ کوئی اللہ
 کے لیے ، صرف اللہ کے لیے ، کسی کو ملنے
 آیا ہو اور اُس کا استقبال نہ ہوا ہو۔ اور
 یہ بھی کبھی نہیں ہوا کہ کوئی صرف اللہ کے لیے
 کسی فیض کی تلاش میں نکلا ہو اور
 مالِ کس لوٹا ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۱۶

حال ، حال کو دیکھ کر مطمئن ہوا۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۱۷

حال کا قال دم بدم بدستارت ہے
جیسا حال ویسا قال :

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۱۸

اگر کسی کو کسی بھی طرح سکون میسر نہیں،
اللہ کی راہ میں نکل کر دیکھو۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۹۷۱۹

کوئی حسین کوئی مسیح
 کوئی گورا کوئی کالا
 کوئی ٹیرا کوئی بھینگا
 سب اسی کی مخلوق — بنائے والے
 کاریگر کو پسند - نکتہ چینی ناپسند -
 قطعاً ناپسند - اللہ ہی نے یہ مخلوق
 پیدا کی ہے اور مخلوق کی غیبت بیشک
 اللہ کو ناپسند -
 اگر کوئی خوش بخت اس ناپسند حرکت
 سے باز آجائے، حکمت کا باب کھل جائے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۰

ہائے ہائے، نہ کھائیں نہ کھائیں

نہ کھائیں۔

یہ تیرے کھانے کی چیز نہیں۔

*—

ہنس موتی کھاتا ہے،

گدھ مُردار

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العقیق

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۱

دیکھنے ہی سے شک پیدا ہوتا ہے

ورنہ کوئی کیا جانے کیسی کیسی

مخلوقِ انسانی نظروں سے
 اوجھل کہاں کہاں رہتی ہے !
 جب کوئی دیکھ لیتا ہے، خوف
 کھانے لگتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
 فالله خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۲

پرے درجے کی ملامت
 پرے درجے کے شیطان کا حصار۔

یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
 فالله خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم



۹۷۲

آسمان کا حال تو ہم جانتے نہیں،
 البتہ دُنیا میں بسنے والی ہر مخلوق
 شیطان ہی کے نرغے میں رہتی ہے۔
 جب چاہتا ہے، ہنساتا ہے، قہقہہ پر
 قہقہہ لگاتا ہے اور روح کو شرمندہ
 کیے رکھتا ہے۔
 ایسا مرد بن اور ایسا بن کہ
 اسے کبھی سننے کا موقع نہ ملے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۷۲

بلعم باعور کو اسمِ اعظم عنایت ہوا وہ چلے گئے، اپنی حکمت
 چھوڑ گئے۔ کسی کو بھی مجھو لے نہیں بھولی۔ میں اس باب
 کو کھولنا نہیں چاہتا۔ اس عنایت کا ادب کرتا ہوں
 اور اکرام سے معمور پایا ہوں

~~*

اسمِ اعظم کا نور ابدی ہوتا ہے، فنا نہیں ہوتا۔
 جوں کا توں قائم الدائم۔ اور میں نے بلعم باعور کو
 اسی حال میں دیکھا۔ واللہ اعلم بالصواب

یا حییٰ یا قیوم

الحکم للحق القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۵

کلام سے کلام جاری رہتی ہے، کبھی نہیں ٹھکتی۔

جب کوئی کسی راز کو پالیتا ہے، بندہ موحیاتا

ہے۔ یا حی یا قیوم

العَمَدُ للعِیِّ القِیُومِ

فَاللّٰهُ خَبِیْرُ الرَّزَقِیْنِ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۷۲۶

اے اوشکر! تو رسالت مآب پر کیوں ایمان
نہیں لاتا؟

*

ہر کوئی (شیطان و سہزاد الشیاطین و خناس و غیر ہم)
اللہ ہی کے امر و ارادت کے تحت نعل و حرکت پر کامزن

*

ایمان لا، نہ لا، البتہ تیرے مکر و فریب کو تو
انشاء اللہ تعالیٰ العزیز کیجھی کامیاب ہونے نہیں دینا

بات بات پہ اُلٹ کرنا ہے۔
 اللہ کرے تیرے اور میرے مابین مشرق و مغرب
 کا فاصلہ ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۷

اللہ ہی نے تو میرے اندر یہ چیزیں کمال حکمت
 سے پیدا کی ہوئی ہیں تاکہ ایمان پہ یقین کا محاسبہ ہو سکے

—*—

ایمان تو قوی العزیز ہوتا ہے، کسی منکر کو کسی بھی میدان
 میں کبھی کامیاب ہونے نہیں دیتا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۲۸

قَالَ لِمَا يُرِيدُ تَوْحِيدَ كَاوَهُ بَابٌ هِيَ جِ
 اذْ بَرَكْرَ كَيْ هِيَ تَوْحِيدُ كَيْ عَجِيبٌ غَرِيبٌ اَسْرَارُ
 رَمُوزِ كَيْ نَزُولِ كَا ظُهُورِ هُو تَابٌ هِيَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله العتيق
 والله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۲۹

دُنِيَّ دُونَ كَا كُوْنِيْ هِيَ اَدِيبٌ شَاعِرٌ اِسْ كَلَامِ كِي
 شَالِ شَيْشِ نَهِيْشِ كُرْ سَكْتَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۝ فَالْعَصْفِ عَصْفًا ۝

وَالشُّرَّتِ لَشْرًا ۝ فَالْفِرْقَتِ فِرْقًا ۝

فَالْمَلِیْتِ ذِكْرًا ۝ عُدْرًا اَوْ نُذْرًا ۝

اِسْمَا تَوْعُدُوْنَ لَوْ اَقْعُ ۝ (المرسلات آیت آتا)

ترجمہ :

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں ، پھر زور پکڑ
 کر جھکڑ بن جاتی ہیں اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا
 دیتی ہیں پھر انہیں پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں پھر
 فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں (تاکہ) عذر
 (رفع کر دیا جائے) یا ڈر (سنا دیا جائے) کہ جس امر کا
 تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ، وہ ضرور ہو کر رہے گا

یا حییٰ یا قیوم

العَسَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۳۰

میرے آقا روحی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم ! تیرے
 اصغرؑ کی پیاس نے رہتی دنیا تک غیر العقول
 داستان کی افتتاح کی جگہ کوئی نظر انداز نہیں کر سکتا۔

کر سکتا ہی نہیں۔



اصغرؑ کی یہ پیاس اللہ کو اس قدر بھائی اور
ایسی حوصلہ افزائی فرمائی کہ فینائے ڈول کی تاریخ کو مات
کر گئی اور پیاس کا انوکھا باب بن کر تاریخ پہ
چھاگتی — گویا آج ہی کی بات ہے

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للعی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۳

”اوتے کدھر؟“

”معلوم نہیں کہ آج میری سرکار روحی فداہ صلے اللہ
علیہ وسلم کے نواسہ کی شامِ غریباں کی تقریب ہے؟“

انس و جان و ملائکہ سب کے سب وہیں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔“

”اچھا اچھا! یہ اٹھا ہوا سیلاب تو کسی شہر کو ڈبو سکتا ہے، قلم بیچارہ اس منظر کو قلمبند کرنے کی کیا قدرت رکھتا ہے!“



تاریخ نے ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا۔ قسّم ازل
بلکِ بلکِ کمرِ رویا۔ ایسا دلسوز۔ ایسا
دلگداز۔ جبرئیل تک انگشت بنداں



تاریخ نے بڑے بڑے جنگجوؤں کو میدانوں میں سر
دھڑکی بازی لگاتے دیکھا، ایک معصوم شیرخوار کو
اس طرح پیاسے بلکتے کبھی نہیں دیکھا۔ آدمیت

کی انسانیت شرمندہ ہو کر مُنہ دکھانے کے قابل نہ رہی۔
جی چاہتا ہے چینی ہی میں ناک ڈبو کر ڈوب مریں۔



تیاخ نے کوہِ پابندو کے معر کے کو دیکھا لیکن اس پیاس
کے آگے ہاتھ جوڑ کر روئی



پیاس سے جب دم گھٹنے لگا تو شاہ نے اصغر سے
فرمایا : لہو پیتے ہیں، بیٹا، پانی کر بلا دے نہیں پیتے

یا حیا یا قیوم

العتمد للعی القیوم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۳۲

نجیمہ میں رونے کی آواز سن کر شبیر چوںکے !

یہ آواز کیسی ہے؟ خادمہ بولی! ”میں نے
شادی نہیں کی، خدمت ہی میں زندگی گزار دی۔
اگر میری بھی شادی ہوتی اور کوئی بچہ ہوتا تو
میں بھی، اے آقا، آپ کی خدمت میں پیش کرنے
کی سعادت حاصل کرتی اور اُسے آپ کے
قدموں پر قربان کر کے سُرخرو ہوتی۔“
یہ سن کر شاہ کا دل بھر آیا
فرمایا ”آپ مجھی کو اپنا بیٹا سمجھیں“ اور
یہ شبیر رض کا ایک الیالوداعی پیغام ہے جو قیامت
تک نہری حروف میں جگمگاتا ہے گا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۲

سچ پوچھو تو ان کے فراق میں سیل سبیراں کی طرح
آنسو بہانا ہم خاکِ شینوں کا اصل غسلِ عیساں

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۳

ہم کسی کو نہیں جانتے، صرف اللہ کو جانتے ہیں
اور اپنے نفس کو۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۴

علم نے عمل کی تلاش کی اور عمل نے

استقامت کی - اور

استقامت — عزم الامور - یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۳۶

قدیم کتاب دارالاحسان سے اقتباسات

شریعت وہ ہے جو نجیب الطرفین ہو

نجیب الطرفین وہ ہے جو ادب کا معشوق ہو

ادب کا معشوق وہ ہے جو شائستگی کا عاشق ہو

شائستگی کا عاشق وہ ہے جو حیا کا طالب ہو

حیا کا طالب وہ ہے جو غربت کا محبوب ہو

غربت کا محبوب وہ ہے جو نخل کا عدو ہو

نخل کا عدو وہ ہے جو حرص کا قاتل ہو

حرص کا قاتل وہ ہے جو روشن ضمیر ہو
 روشن ضمیر وہ ہے جس کو گناہ کی تمیز ہو
 گناہ کی تمیز اسے ہے جس کا معیار انسانیت ہو
 اور انسانیت کا معیار یہ ہے کہ گناہ کرنے کے بعد نام ہو

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۳۷

صبر ————— مقام رسالت
 صبر ————— ملک امامت
 صبر ————— وراثت فقر
 صبر کا اہم عشق
 شہادت کا اہم صبر

شہادت — حیاتِ جاوداں
حیاتِ جاوداں — ثمرۂ شہادت



ہر حیتا کو قضا ہے
ہر قضا رضا ہے



ہر رضا روزِ ازل سے ہے
روزِ ازل حکمِ قطعی ہے



حکمِ قطعی منجربا اصل
رود

اصل بعید از عقل ہے ! یا حی یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم
فاللہ خیر التارقیین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۳۸

جس مسودے سے کتاب تیار کی جاتی ہے، اس میں
سے بعض اوقات عمداً یا سہواً، اہم نکات حذف
کر دیے جاتے ہیں۔ اس طرح جو اصل پیغام ہوتا ہے
نوک پیک کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحن القیوم
فان الله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۷۳۹

بار بار لکھنا، لکھتے ہی رہنا اور خوش خط لکھنا
بھی ایک امید افزا عبادت ہے

کتاب العمل بالسنۃ کا سرورق خوش نصیب خطاط

یادش بخیر ترسِ لعلم حافظ محمد رؤف سیدی مرحوم نے
تین ماہ میں تیار کیا۔ ہر دیکھنے والا لٹو ہوا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ القیوم
فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۴

صرف تمہیں) یہ بتانے کیلئے (بتاتے ہیں) کہ
میں ہر وقت ہر جگہ (تیرے ساتھ) موجود رہتا ہوں
تاکہ اس امر کو کہیں بھول نہ جاؤ ورنہ کوئی ضرورت
ہی نہ تھی۔

—*—

عمد و مضمون تھا اور اصل کلام۔ درادقیق ہو گیا!

یا حی یا قیوم

الحمد للہ القیوم
فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۲۳

پروانے نے شمع کے حضور میں صرف یہ پوچھا :
 ”یہ بے نیازی کیسی“؟ بولی : حُسن بے نیاز ہوتا ہے
 جو چاہتا ہے ، کھوداتا ہے ۔

~~*

ڈرتے ڈرتے بولے : اگر پروانے نہ ہوتے ، تیرے
 حُسن کی ، اے خسروِ خواباں ! کیا قدر و اہمیت ہوتی؟

~~*

ایک دوسرے کی سُن کمر دونوں مطمئن ۔ یا حیا یتیم

العتمد للحق العتيم

فانته خير الزارقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۲۴

بے نیازی محبت کی عین قدر ہوتی ہے

تا کہ نظر نہ لگے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله
خالقنا
والله ذو الفضل العظيم

۹۷۳

شمع کی جستجو میں پروانے کا جاں بحق ہونا
شمع کی آبرو اور پروانے کی زندگی

*

شمع اسے کبھی نظر انداز نہیں کرتی۔ کمر سکتی
ہی نہیں۔ اور یہی شمع و پروانے کا ازلی دستور۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله
خالقنا
والله ذو الفضل العظيم

۹۷۴

بالآخر اگر پروانے نہ ہوتے تو شمع،

اور شمع نہ ہوتی تو پروانے
کس دُھن کا طواف کرتے ؟

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّومِ
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۲

تیرا دل ہی تیرا مرکز ہے !
جب قائم ہو جاتا ہے ،
دُوری دُور ہو جاتی ہے ۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّومِ
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۷۸

یہی تو ایک دیکھنے کی چیز ہے کہ اس وقت قدرت
کی حکمت کیا کڑی ہی ہے اور کیا ہولناک ہے۔ جو اسے
پاکر مطمئن نہیں، موحّد نہیں کہلا سکتا۔

*—

موحّد وہ ہے جو قدرت کی حکمت پر کبھی اعتراض
نہ کرے مگر عنّ و عنّ تسلیم کرے۔ جس نے بھی اس کو مان
لیا، وہ مان گئے۔ حکمتِ دیرینہ کا وہ باب جو مدت
مدید سے بند تھا، آن کی آن میں کھل گیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۷۹

کسی ایک خصلت کو اُجاگر کرنے کے لیے قدرت نے

کس کس حکمت کے مظاہرے کیے !! اللہ اللہ !!

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ - یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۵

تیری حکمت کا باب وسیع المعانی - کوئی بھی عارف

نہیں ہو سکتا الا باذن اللہ

انسانی فہم و ادراک سے بالا

—*—

عجب حکمت ہے حضرت موسیٰ کلیم اللہ تھے،

سلطانِ بحر و بر حضرت خضر علیہ السلام کی ایک ننھی

سی حکمت کونہ پاسکے - یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۵

اللہ مجھ کو دیکھ رہا ہے۔ کوئی شک نہیں۔ کسی اور کو بتانے کی ضرورت نہیں۔ دکھانے کی بھی نہیں۔

—*—

میں بھی انتہا اللہ تعالیٰ العزیز اللہ کو، اگرچہ مجھے دکھائی نہیں دیتا، دیکھ رہا ہوں اور خوب دیکھ رہا ہوں۔ کسی کو بھی نہ بتانے کی ضرورت ہے نہ دکھانے کی

—*—

اس حال میں جو بھی وارد ہو، عین اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔

—*—

جو دیکھ رہا ہے، اُسے دکھانے کی ضرورت نہیں۔ نہ،

نہ اُسے۔
الحکمۃ للبحی القیوم
فانہ خیر التارقین
یا حبیباً یاقیم
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۲

جسے تو نے اپنا دوست بنایا ہوا ہے، اسے کیوں نہیں کہتا؟

—*—

توبہ توبہ، دوست بھی بھلا دوست کو کوئی فرمائش کیا
کرتا ہے! دوست صرف دوست ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۳

کائناتِ زن سے پیدا ہوئی، زن ہی کی غلام۔

اور

”زن“ کا کوئی مُسکر نہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۵

اصطلاحات قدیم و جدید

حرامی وہ ہے جو حرام سے باز نہیں رہتا۔

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِمِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۵

ہر کسی سے ہر قسم کا رشتہ توڑ کر ہی اللہ ذوالجلال
والاکرام کا رشتہ بنا لو دیکھ رشتہ کل کا بیتا
پہ حاوی، طاری و ساری

اللہ واحد ہے

احدیت کا امین ——— احد

بھیل و دریا و ریگستان یکساں۔

یا حجت یا قتیوم

الحمد لله للحي القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۵۶

خوارق عادات

مخفی ایمان خوارق عادات کا محتاج نہیں ہوتا۔

ہر حال میں قومی اعزاز

یا حجت یا قتیوم

الحمد لله للحي القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۵۷

عبد کی معبود سے ہم کلامی

فیضِ موسویٰ کی حقیقت -

طریقت میں اسے القام کہتے ہیں۔

فَالرَّهْمَاءُ جُؤْمًا هَا وَ تَقْوَاهَا (الشمس : ۸)

ترجمہ: پھر اس کی بدکرداری اور پرہیزگاری دونوں

باتوں کا اس کو القام کیا۔ یا حیت یا قییم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيِّمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۸

کسی نے کسی کو کیا کرتے دیکھا ؟ صرف
کسی سے کسی کا کہا ہوا سنا ہے ! بہتان نہیں تو
کیا ہے ؟ بہتان کی کوئی تاب نہیں لا سکتا
مگر فقیر !

فقرِ ملامت میں بھیگی ہوئی قبائر کو پہن کر
پھولے نہیں سماتا۔ اور ہفتِ اقلیم کی
شاہی کو بھی کسی رخِ طری میں نہیں لاتا۔



خرقہٴ ملامت جُودِ کرم کی انتہیٰ۔
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ !



خرقہٴ ملامت کی چمک کبھی ماند نہیں پڑتی۔
سوسو بار بھی دھوئیں، جُوں کی تُوں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم
فانہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۷۹

بہتانِ ملامت کی شدید ترین قسم -
اڑک فاعل ہی کی طفر لوٹنا -

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۰

بہر بستی میں ایک اللہ کا بندہ
ہوتا ہے ، طریقت میں سے
قطبِ قریہ کہتے ہیں -

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۱

عبدالاضحیٰ کے جان و ایمان افروز مقالاتِ حکمت
کا شدت سے منتظر یا حجتِ یاقسیم

—*—

آدمیتِ انسانیت و بشریت کا مقبول الاسلام
ہتھیادِ ستیہ گره

—*—

اگر کما حقہ ہو — لوح و قلم کی تمام
تختیوں کو الٹ پلٹ کر اپنی مرضی کے مطابق
تشکیل نوکی جبارت رکھتا ہے۔ یا حجتِ یاقسیم

العقمد للحي القسيم

فان الله خير الرازيين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۲

تیرا ایمان ناقص ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

کاسا ایمان پیدا کر — آگ گلزار بن جائے۔
 جب تک تُو ایسا ایمان پیش نہیں کرتا، تیری کوئی
 بھی جد و جہد کیا رنگ لاسکتی ہے؛ رحمتِ برکات
 کا نزول تیرے ایمان ہی پہ منحصر ہے۔ یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۳

ایمانِ امام کا منتظر ہے، اہم ہی نے ایمان
 کی تصدیق کی۔ جس بھی مقام پہ وارد ہوا، حدِ کردی۔
 خزاں رسیدہ پہ بہار بن کر چھایا۔ کلی مسکرائی۔
 غنچے چیلے۔ پھول کھلے۔

تیرے ایمان کا بوستان سدا بہر بھرا ہے کبھی
 خزاں رسیدہ نہ ہو۔ آئینے!

تیرے ایمان کا گلستان خزاں رسیدہ ہو سکتا ہی
 نہیں۔ بہار پہ بہار میرے ایمان کی وہ دلیل ہے جو
 کبھی افسردہ نہیں ہوتی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
 فاللہ خیر التارکین
 واللہ ذو الفضل العظیم



جب تک کسی کے ایمان کا اہم نہیں ہوتا،
 تشنہ تکمیل۔ میرے آقا رومی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ہی کائنات کے کل مسلمین و مومنین کے ایمان کے
 اہم ہیں۔ سیدنا اہم صلی اللہ علیہ وسلم۔



میرے آقا رومی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی میرے ایمان
 کے اہم ہیں۔ ان ہی کی اقتدار میں میرا ایمان پائیگیل

کی منازل طے کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم

فانلله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۵

مبلیغ وہ ہے جو ”الفقر فخری“ کا جامہ پہن کر

میدان میں آتا ہے اور ان کی آن میں دنیا کے کوئے

کوئے پہ چھا جاتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم

فانلله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۶

تیری تبلیغ میں صرف باتیں ہی باتیں ہیں،

کسی کردار کا نام تک نہیں۔ کردار ہی

کی آغوش میں اصل تبلیغ ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم



راہِ سلوک کی منزل میں قدم قدم پہ گناہ ہوتا ہے،
قدم قدم پہ نیکی۔ بعض نیکیاں ایسی ہوتی ہیں جو سارے
گناہوں کو محو کر دیتی ہیں۔ اللہ کرے تجھے کسی ایسی
نیکی کی توفیق ملے جو عمر بھر کے گناہوں کو دھو دالے

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم



صاحبِ سلوک کے لیے چار اہم مصروفیات

۱: جذامی حضرات کے لیے انہی پسندیدہ یومیہ دعوت

۲- قیدی بھائیوں کے ہمراہ ذکرِ الہی کی مجالس کا اہتمام و دعوت
 ۳- مفکوک الحال بیوگان کو، جن کا کوئی بھی کھانے والا نہیں،
 اللہ رب العالمین ہی کے حوالے ہیں، انا تقسیم کرنے
 کی سعادت حاصل کرنا۔

۴- الادعیۃ لمغفرۃ اُمّۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 شبِ روزِ معروف۔

یہ معروفیات معم بھر کے لیے بھی فارغ و غافل ہونے
 نہیں دیتیں۔ ماشاء اللہ۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم



۹۷۹

کبھی مندو الیتے ہو، کبھی ترشوا، کبھی صفاچٹ !
یہ نصلت کیسی ؟

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۸

اسمِ اعظم میں سجدہ ہوتا ہے، انکار نہیں۔
سجدہ ہی اس کی للکار ہوتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۷

باطن اللہ کی وہ امانت ہے جو کسی چھوٹے،

چنگیز، غیبتِ نور اور حاسد کو کبھی عنایت

نہیں ہوتی۔ ہو سکتی ہی نہیں۔ واللہ باللہ

تاللہ ماشاء اللہ یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۷۲

حصائلِ نبوتِ اوامر و نواہی پر مشتمل۔

چند حروف کا مجموعہ۔

باقی سب شاعرانہ تخیلات۔

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۷۳

ہر کوئی خصلت ہی کی تشہیر کرتا ہے۔

لیکن کسی نے بھی کسی خصلت کو نہیں مانا۔
 اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ۔ نہ معلم نے نہ متعلم نے۔
 پالیتا تو گنگ ہو جاتا۔



خصلت شاعرانہ تاویلات سے بالا۔
 حقیقت کی ترجمان۔



کسی خصلت کی تشریح صاحبِ خصلت ہی
 کر سکتا ہے ، ہر کوئی نہیں۔



صاحبِ خصلت، خصلت کو پا کر تائید و تنقید
 سے بے نیاز



خصلت او امر و نوا ہی کا نظر العجائب نمونہ۔
خرافات کا نام تک نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم



ایک خصلت دھوم مچا دیتی ہے چہ جائیکہ
مجمع الحضائل - یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم



زندوں کی طرح زندہ رہنا اصل زندگی ہوتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم
الحمد للہی القیوم فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۷

کرم کی انتہا — بن مانگے دینا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۷

سیمرغ کی تلاش میں دینا مارے مارے پھری۔

سیمرغ اندر تھا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۸

اللہ فرماتا ہے: ”میں بادشاہ ہوں، میں ہی بادشاہ

ہوں“ پھر بادشاہ سے مانگتے کیوں نہیں؟

بادشاہ سے مانگنے والی چار ہی چیزیں ہیں :
 ہدایت ، فضل ، رحمت اور برکت -
 مانگ کر تو دیکھ - نہ دے تو کہنا - یا حییٰ یاقیم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۷۹

جب تمام علاقے سے کُلیتاً دستبردار ہو کر اور تمام
 سدا بیر کو بالائے طاق رکھ کر، صرف ایک بار
 حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کہا، احدیت و صمدیت
 و مجدیت و احسینیت کو پکارا - آنکھ تک بھینکنے
 کا موقع نہ دیا، آن کی آن میں دیکھتے ہوئے انکار
 گلزار بن گئے - یا حییٰ یا قیم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۸۰

جو کلام و کلام اللہ ذوالجلال والاکرام اور میرے
 آقا روحی فدراہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کے لیے
 کیا جاتا ہے اور صرف خلق کی بھلائی مقصود ہوتی ہے
 — عین حکمتِ الہی کا مظہر، توحید الی اللہ کا نسب
 معمول اور ثواب عذاب سے بالا۔ اصطلاح میں
 اسے مظہر العجائب و الغرائب کہتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
 فاللہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۸۱

کائنات کی ابتدا: قطرے سے قطرہ پیدا
 فرمایا۔ کاریگری کی حد نہیں تو کیا ہے؟

نہ پاک قطرے کو پاک فرما کر علم و حکمت کا سہرا باندھا

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

عَالِمِ خَيْرِ الرَّاغِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۸۲

ایک کی اقتدار — تبلیغ کی جان
جب فرقوں میں بٹ جاتی ہے، علیل ہو جاتی ہے

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

عَالِمِ خَيْرِ الرَّاغِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۸۳

ہر بندہ اچھی سے اچھی بات اپنی طرف اور
بُری سے بُری بات شیطان کی طرف

نسب کرتا ہے حالانکہ ہر بندہ فعل کے اعتبار
سے فعل مختار ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۸۲

تقدیس کے چار مقام ہیں : سعید مسعود مبارک
مکرم۔ جہاں یہ چاروں باہم متحد و متصل و مربوط ہو
جاتے ہیں، مقدس کہلاتے ہیں۔

تیری زندگی کا وہ دن جس دن تجھے تیرے
عزم پر استقامت نصیب ہو، متبرک مقدس ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۸۵

شوق جب تک اپنی مُراد کو نہیں پہنچتا، جدوجہد جاری رکھتا ہے حتیٰ کہ اللہ کی رضا شوق کی جدوجہد پر رہنی ہو کہ مقصود تک پہنچا دیتی ہے ہر زندگی کی داستان شوق ہی کی داستان ہے۔ اللہ اپنے بندے کو بندے کے ذوق کے مطابق شوق بخشا کرتا ہے۔ ہر شے ہو سکتی ہے لیکن شوق کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم
فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۸۶

طریقت الاسلام کے چار معروف مقامات :

۱۔ التَّوْبَةُ وَالْإِسْتِغْفَارُ

۲۔ الصَّوْمُ وَالصَّامَاتُ

و- الذِّكْرُ الدَّوَامُ
و- مُؤْتُوا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا

—*—

سچی اور سچی توبہ کر۔ توبہ کی برکت سے الصمت الیام،
الصمت التام — مفتاح الذکر الدوام اور
الذکر الدوام — مُؤْتُوا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا کی طرف
پہلا قدم ہے۔ ما شاء اللہ! یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
عَالِمٌ خَبِيرٌ رَازِقٌ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۸۷

انسان کی حیات الدنیا اور طریقت الاسلام کی منزل
کا سب سے اونچا، سب سے اخیر اور سب سے مشکل
مقام مُؤْتُوا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا ہے۔ مُؤْتُوا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا کا

حامل مُردے کی طرح اکیس صفات سے مزین ہو کر ہی اس
مقام کو پاسکتا ہے، کسی اور طرح نہیں۔

★ صفت اوّل: بندہ جب مر جاتا ہے، خاموش ہو
جاتا ہے۔ کُلِّتَا خَامُوش۔ کسی کے بھی بلانے سے کبھی
نہیں بولتا۔ بول سکتا ہی نہیں۔ اِصْمَتِ التَّامِ مُؤْتَوًّا
قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوْا کا اوّلین مقام۔ ستون بھی کہیں تو بے جا
نہیں۔ اِصْمَتِ التَّامِ (مکمل خاموش رہنا) کے تین
مدارج ہیں:

۱: خاموش رہنا:

کسی سے بھی اور کسی بھی قسم کی کوئی کلام مطلق نہ کرنا۔
یہ ادنیٰ درجہ ہے۔

ب۔ جسم الوجود کے ہر عضو کا خاموش رہنا۔

جسم کے کسی بھی عضو کا کسی بھی گناہ کا کبھی ترکیب ہونا

دوسرے لفظوں میں، مامورات کا پابند اور منہایت سے
 کلیتاً باز رہنا۔ یہ مینا درجہ ہے۔
 ج : جسم الوجود کے اندر دل کا خاموش رہنا۔
 دل کا خاموش رہنا خاموشی کی اصل اور بلوغ الی المراد۔
 جب تک کسی کا دل خاموش نہیں ہوتا، واقف الالہ
 نہیں ہوتا اور نہ ہی زبان کی خاموشی کا کیفیت طاری ہو
 سکتا ہے۔ دل ایک گزرگاہ ہے۔ ہر وقت ہر حال
 میں، قبض ہو یا بسط، کسی نہ کسی خیال میں مشغول رہتا
 ہے۔ ساری دنیا میں گشت کرو، شاید ہی کسی کو کوئی
 ایسا خاموش، جس کا دل خاموش ہو، ملے۔ دل کا
 خاموش ہونا عنایت و شفاعت پر موقوف۔ اللہ
 جس دل کو اپنا راز منکشف فرمانے کے لیے قبول فرما
 لیتے ہیں، اسے خاموش کر دیتے ہیں۔ پھر اس دل میں

کبھی کوئی خیال نہیں آتا۔ بدوں عنایتِ الہی کسی کو بھی اس پر قدرت حاصل نہیں اگرچہ لاکھ جتن کرے۔

★ صفت دوم: مردہ اپنے رب کے سوا کسی اور طرف کبھی متوجہ نہیں ہوتا۔ ہو سکتا ہی نہیں۔

★ صفت سوم: مردے کے نزدیک دنیا کی کوئی بھی چیز کوئی قدر و اہمیت نہیں رکھتی۔ مطلق نہیں گنہرو گوریکساں۔

★ صفت چہارم: مردے کے نزدیک دنیا کا کوئی بھی منصب کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ میر و فقیر یکساں۔

★ صفت پنجم: مردہ کسی بھی چیز کا مالک نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی چیز اسکی میراث ہوتی ہے ہر چیز کا مالک اللہ مالک السموات والارض اور وارث بھی اللہ

ہی ہے۔

★ صفت ششم: مردے کا کسی سے بھی اور کوئی بھی رشتہ باقی نہیں رہتا۔ موت تمام رشتے ختم کر دیتی ہے۔

★ صفت ہفتم: مردے کی کوئی بھی طلب تمنا نہیں ہوتی۔ مُطلق نہیں ہوتی۔ مگر یہ اور صرف یہ کہ

☆ اگر اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ زندگی بخشے، وہ کوئی بھی دم ذکر و طاعت سے خالی نہ گزارے۔

اور کسی بھی قسم کی کوئی نافرمانی کبھی نہ کرے۔

★ صفت ہشتم: مردہ اپنے رب کے سوا کسی اور طرف کبھی متوجہ نہیں ہوتا۔

★ صفت نہم: مردہ اپنے رب کے سوا کسی سے بھی اور کسی بھی قسم کا کوئی تعلق مطلق نہیں رکھتا۔

★ صفت دہم: مردہ اپنے رب کے سوا کسی سے بھی اور کوئی اُمید بالکل نہیں رکھتا۔

☆ صفت یازدہم: مردہ سُنتا ہے لیکن کسی کو بھی

کوئی جواب نہیں دے سکتا۔ بالکل نہیں دے سکتا۔

☆ صفت دوازدہم: مردہ دیکھتا ہے لیکن کچھ

بھی کرنے پر کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ مطلق نہیں رکھتا۔

☆ صفت سیزدہم: مردہ سُنکر اور دیکھ کر بھی کبھی

کچھ نہیں کہتا اور کبھی کچھ نہیں کرتا۔ اندر ہی اندر بیچ و

تاب کھاتا اور بسمل کی طرح لوٹتا ہے۔

☆ صفت چہارم: انسانی زندگی ارادہ و حرکت کا

اصطلاحی نام ہے۔ انسان پہلے کسی کام کا ارادہ کرتا

☆ ہے پھر اسے پائیہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے حرکت

میں آتا ہے۔ مَرَدے کا اپنا کوئی ارادہ نہیں ہوتا۔

☆ اللہ کا ارادہ ہی مَرَدے کا ارادہ ہوتا ہے۔ نہ ہی مردہ

کسی حرکت پر کوئی قدرت رکھتا ہے۔ بال برابر بھی

نہیں۔!

★ صفت پانزدہم: مُردہ کبھی خوش نہیں ہوتا اور کبھی نہیں اترتا۔

★ صفت شانزدہم: مُردہ کبھی نہیں روتا مگر گناہوں

اور غفلت پر روتا اور پچھتااتا ہے۔ ہر وقت ہر حال

میں ا۔۔۔ نہیں رذیل و ذلیل و کجین قرار دے کر

مسلطین بھی جاتا ہے اور رب رحمن و رحیم کی رحمت

کا اُمیدوار بھی۔ ماشاء اللہ !

★ صفت ہفدہم: مُردہ عزتِ مذلت سے

کُلّیتاً مستغنی و بے نیاز ہوتا ہے۔ ہر عزت اللہ

ہی کے لیے لائق و سزاوار ہے۔ مُردہ کسی ذلت کی

کسی بھی قسم کی پروا نہیں کرتا۔

★ صفت ہشدم: مُردہ کسی کو بھی کچھ نہیں کہتا کبھی

کچھ نہیں کہتا اگرچہ کوئی مُردار کی طرح گھسیٹ کر روٹی

پہ پھینک دے۔

☆ صفت نوزدہ: مردہ جب ایک بار مر جاتا ہے ،
پھر کبھی زندہ نہیں ہوتا۔

☆ صفت ہستم: زندگی میں: بندہ کہتا ہے ، اللہ سنتا ہے
بندہ کرتا ہے ، اللہ دیکھتا ہے

مُوتُوا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا کے مقام پر :

اللہ کہتا ہے ، مردہ سنتا ہے

اللہ کرتا ہے ، مردہ دیکھتا ہے

☆ صفت ہست ویکم: مردہ غیریت سے پاک ہوتا ہے۔

کلیتاً پاک۔ تمام دنیا کی حرکات و سکنات کو اللہ رب العالمین

کی حرکات و سکنات سمجھتا ہے۔ ہر فعل کی طاہری فاعل:

مخلوق ، حقیقی : اللہ ۔ ما شاء اللہ !

ف: کائنات کا نظام ارادتِ ازلی کے تحت مجہول ہے۔

بدوں ارادتِ الہی کسی کو بھی کسی بھی امر پر کوئی قدرت

حاصل نہیں۔ مطلق نہیں۔ ہر مخلوق کی پیشانی کے بال
 اللہ رب العالمین کے ہاتھوں میں مضبوطی سے پکڑے اور
 جھکڑے ہوئے ہیں ہر کوئی حکم کا محکوم، تدبیر کا مقدر
 اور بے کس و بے بس۔ ہر کسی کے ساتھ جیسا ہوتا ہے
 حکمتِ الہی کے تحت ہوتا ہے اور حکیم کا کوئی بھی امر
 حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔

تیسری توفیق و عنایت کے بغیر تیرا کون بندہ، اے بادشاہ
 کے بادشاہ، اس مقام پر کھڑا ہونے کی حیرت کرسکتا ہے؟

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَقِّ الْقَائِمِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِمِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۸۸

خرگوش جب کماؤ سے نکال لیا جاتا ہے

میدان میں بھگا کر شکاری کتے اس کے پیچھے
چھوڑ دیے جاتے ہیں۔ خرگوش کا بچنا
کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ کتوں کا تعاقب

اور

خرگوش کی قلابازیاں دیکھنے کی چیز
ہوتی ہے!

مبصرین اصرار کرتے ہیں:

”ذرا ڈھیل دو۔ بازی دکھش ہے۔“

دیکھنے دو“

ورنہ کب کا دل بوج لبا ہوتا۔

یا حییٰ یا قتیبہم

الحکم للحمی القیوم
فانہ خیر للرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۷۸۹

شیطان بولا : میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں، تم کیوں نہیں ڈرتے؟ من مانی کرنا تیری عادت ہے، کیوں کرتے ہو؟ میں نے کب تجھ کو بُرائی اور بے حیائی کے کام کرنے کی تلقین کی؟ تم جو چاہتے ہو، کرتے ہو اور کروا دیتے ہو۔ مجھے محض بدنام کرتے

ہو۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۷۹۰

ذکر دوام کا صیغہ، کوئی بھی ہو، عین ذکر، ماشاء اللہ!

ذکر دوام کا ہر صیغہ یکساں تاثیر رکھتا ہے، یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم

والله ذو الفضل العظیم

جب بھی کسی اسم کے ساتھ عَدَدٌ خَلْقِکَ وَرِضَى
 نَفْسِکَ وَرِثَةَ عَرْشِکَ وَ مَدَادَ کَلِمَاتِکَ
 لگا دیا جائے ، وہ ایک بار نہیں بلکہ گنتی کے اعتبار سے
 شمار ہوتا ہے۔ جیسے یاحییٰ یا قیوم عددِ خلقکے
 ورضی نفسک ورنہ عرشک و مداد کلماتکے

یا حی یا قیوم

الحکم للعی القیوم
 فالله خیر الترازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم



۱۔ یہ تعداد اپنی مخلوق کے ، بمطابق اپنی رضا کے ، یہ وزن
 اپنے عرش کے اور بعتِ اپنے کلمات کی سیاہی
 کے۔

۹۷۲

”مرنا جینا“ کہتے ہو، جینا مرنے سے مشکل
اور ایسے حال میں مرنا ————— بدترین

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَرْقُومِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۷۳

کسب کی برکت سے فیض کا باب کھلتا ہے
جانتے نہیں؟ اَلْكَاسِبُ جَبِيْبُ اللّٰهِ

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَرْقُومِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۹۷۴

بندہ کسی ایسے بندے کی تلاش میں ہے جو حسد سے پاک
ہو۔ کلیتاً پاک

—*—

ضرور ہوتا ہوگا جو حسد سے کلیتاً پاک ہو پڑا ابھی تک
دیکھنے میں نہیں آیا۔ جسے بھی دیکھا، حسد ہی کے
پر دلوں میں حاسد دیکھا۔

—*—

جس نے حسد کو مارنا تھا، کیسے بتاؤں کہ خود حسد کا
شکار ہو گیا!

—*—

گناہ گاروں بیچاروں نے کسی سے کیا حسد کرتا ہے،
دیتا رہی دیندار کے حاسد ہوتے ہیں۔

یا حججیا قیوم

الحمد لله العظیم فالله خير للزقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۵

گناہ کرنے والے کو روکا نہیں، ترغیب ہی اور
یہ بدترین گناہ ہے جو تو نے کیا۔ !! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فان الله خير الرزقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۷۶

قدر _____ مستور

عزم _____ قدر کی لاج

عزم _____ اللہ کی عزت

عزم اللہ کا وہ امر ہے جو کبھی نہیں ٹلتا۔ اللہ نے عزم

کو کبھی ہرنے نہ دیا۔ عزم کی زندگی فوق الوریٰ۔

عزم قومی العزیز۔ نصلت کے نمونے کا دلدادہ۔

بندہ ہمیں، اللہ عزم کی تلاش میں ہوتا ہے

عزم کا کوئی نمونہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر۔
 بندہ عزم کو اپنا کر ہی بندہ کہلایا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۷۷

اللہ حاضر و ناظر ہے !

کیا ابھی تک حاضر و ناظر کے حضور میں نام نہ ہونے کا
 وقت نہیں آیا؟ پھر کب آئے گا؟
 ندامت عمر بھر کے گناہوں کو محو کر دیتی ہے۔
 نام نہ ہو کر تو دیکھ، اپنا نہ بنالے تو کہنا !
 رحمت کے در نہ کھول دے تو کہتا !

ندامت ————— ابدی ولایت کی امین۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۷۸

مومن کی عظیم خصلت : حیا
ایمان حیا کو پا کر قوی العزیز بنا۔ جس بھی میلن میں
گر جا، حیا ہی کی بدولت گر جا۔ جب بھی کسی مقابل
کو پچھاڑا، حیا ہی کی قوت سے پچھاڑا۔

یا حیا یا قیوم

الحمد لله العفو فانه خير الرزق

والله ذو الفضل العظيم

۹۷۹

کوئی بھی شے بچا کر مت رکھ۔ تیرے پاس رکھتے
والی کوئی شے ہے ہی نہیں۔

جمع حنات — میرے آقا رومی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی اُمت کے مردوں میں تقسیم کر لو

سببات — یا حیا یا قیوم برحمتك استعيت

(یا دوسرے لفظوں میں: اللہ رحمن ورحیم ہی حوالے)



زندگی ایک جُواب ہے، ہر شے اس جوئے ہی پہ
 لگاؤ۔ جس بھی بھاؤ بیجے، بیج دے۔ اگر کوئی
 بھی نہ لے، سر بازار پھینک۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحق القیوم
 فالله خير الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم



سال ہا سال گزرتے، مہاراجہ کشمیر کے دربار میں
 ایک فقیر لنگوٹی پہنے آیا اور ایک روپے کا سوال
 کیا۔ مہاراجہ نے حکم دیا کہ اُسے ایک تھیلی روپوں کی
 دی جائے اور فخر سے فقیر کو مخاطب کر کے کہا کہ تم بھی
 کیا یاد کرو گے کہ کس مہاراج سے پالا پڑا !
 فقیر کی غیرت کو یہ بات ناگوار گزری۔
 اُس نے وہیں بھرے دربار میں لنگوٹ

کھولا، تھیلی پہ پشیا ب کیا اور مہاراجہ سے بولا :
 لو، تم بھی کیا یاد کرو گے کہ کس فقیر سے سابقہ
 پڑا !

یہ کہہ کر فقیر رخصت ہوا اور مہاراجہ مُنہ دھکتا
 رہ گیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۰۱

”جیسے کسی کا بھی آسرا نہیں، میرا ہے۔
 جو کسی کا بھی کچھ نہیں لگتا، میرا ہے۔
 جو کچھ بھی نہیں رکھتا، میرا ہے“

یا حیّ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۰۲

فقیر کا ہم جلس : فقیر

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۰۲

جب تک ”ندامت علی شاہ“ میدان میں نہیں آتا،
تقوے بچاڑے نے کیا کرتب دکھانے ہوتے ہیں!

ندامت کے پھول بہار کا سرچشمہ

ندامت آئے۔ بہار بن کر چھپا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۰۴

ندامت تا تب ہو کر
دریا پہ خشکی کی طرح چلی

ندامت زدہ کو کسی بھی چیز نے
نہ روکا

سطح سمندر برابر
دریا راہ میں حائل ہوا
ترکیا

یا حی یا قیوم

الحکم للحق القیوم
فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۹۸۰۵

ترکے کسی کو بھی کسی خاطر میں نہیں لاتا، تو کُلّت
 علی اللہ اپنا کام، جیسے بھی ہو، جاری رکھتا ہے۔

ترک کی تاریخ میں شاہ و گدراہیں

ترک تارک کو پاکر ہی مطمئن ہوا اور مسرور۔ کسی اور
 طرح نہیں۔

ترک : آدمیت و انسانیت و بشریت کا آغاز

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
 فاللہ خیر التارکین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۰۶

الہی عمل کا نور — مخمور و مسرور
یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۰۷

الہی عمل کے نور کی برکت سے ہر عمل قائم الدائم

—*—

الہی عمل: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

تَسْلِيمًا (الاحزاب : ۵۶)

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۹۸۰۸

سیدنا کلیدِ محمد ﷺ

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت طالبانِ
طریقیت کو ظاہر و باطن میں کلام سے مستفیض فرماتے

رہتے ہیں۔ یا حبیبِ یاقبیم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۰۹

سیدنا حبیبِ محمد ﷺ

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے محبان
کو محبت سے سرشار فرماتے رہتے ہیں۔ یا حبیبِ یاقبیم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۱۰

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ

میرے آقا رومی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی سے
بھی کوئی علم نہیں پڑھا لیکن کل کائنات کو پڑھایا۔

ماشاء اللہ! یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۱۱

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ

میرے آقا رومی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رحمت کل کائنات
پر حاوی۔ منکرین بھی رحمت سے محروم نہیں۔ ہر حال
میں ہر وقت رحمت نچھاور فرماتے رہتے ہیں۔

اگر ان کی رحمت نہ ہوتی، کسی کو بھی کسی کا کوئی آسر نہ
ہوتا۔ دربد پہرتے، بھٹکتے مگر کوئی اماں نہ پاتے۔

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحنی القیوم
خالقہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۸۱۲

یا رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم !
تیری رحمت کو پکارنا کوئی معمولی بات ہے؟
ہر اعلیٰ سے اعلیٰ، ہر افضل سے افضل

تیری رحمت کی آغوش میں ہر کسی نے اماں پائی
خمرے حَوْسِ سُرْحِ کا راگ الاپنے لگے
مور ویرانوں سے نکل کر بستیوں میں قص کرنے
لگے۔ جو کبھی نہیں سُکرائے، سُکرائے لگے !

مدرہوش، ہوش میں آنے لگے۔
 جذبِ سلوک کی موافقت پھر سے قائم ہونے
 لگی۔ جس سمندر میں تلاطم برپا تھا، پرسکون ہونے
 لگا۔ سالِ پٹیو خوش آئید کا پیغام سنانے لگے۔

ﷺ

یا رب حقیا رحمة للعالمین

الشرعی من رحمتک امین



رحمت میں زحمت کا باب نہیں ہوتا۔
 رحمت تیری طرف سے، زحمت نفس کی طرف سے۔

یا حمیٰ یا قیوم

العتمد للعق القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۹۸۱۳

تیری رحمت کا تذکرہ انکنت صفحات پر تمل۔
تلخیص قضا سبیل۔

تیری رحمت ہی نے راہزن کو رہنما بنانے
کی سبیل بتائی۔

رحمت ہی نے بتایا وہ دُنیا فانی تھی، یہ باقی۔
اُس میں جو بھی اُلجھا، اُلجھ گیا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم
فان الله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم



۹۸۱۴

تیری رحمت کی ابتلا نے بندوں میں سب سے بھی
بندے کو مبتلا کیا، دیکھا نہ گیا۔ یا حییٰ یا قییم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۱۵

رحمت کی آغوش میں ابتلا کا دُرُود، اہل طریقت
کے نزدیک عینِ رحمت ہوتا ہے۔

اس لیے کہ اللہ رحمن و رحیم اور میرے آقا روحی فداہ
صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ساتھ ہوتے ہیں۔

یا حییٰ یا قییم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۱۶

ابتلا کے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر کے، ہوا میں اڑا کر،
نشان تک باقی نہ رہنے دیا — صرف یاد باقی رہی



ابتلا شرمناک کھیلتے ہوئی۔ — یاحییٰ یاقسیم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۱۷

سُبْحَانَ رَبِّيَ ذِي الْفَضْلِ الْعَظِيمِ کے کتبے کو
پڑھ کر، خوب پڑھ کر، فضلِ عظیم کا باب کھلا، فضل،
غضب پہ حاوی۔ تیرا فضل ہی تو ہے جو دل کے
اجڑے ہوئے چمن میں بہا لایا۔ کبھی رُلانے کا
موقع ہی نہ دیا۔ — یاحییٰ یاقسیم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرُؤُوفٌ الرَّحِيمُ ۝

بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

(حضرت جابر/موارد الظمان - کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۱۸۱)

اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا اور وہ اپنی مخلوق

پر بے حد رؤف و رحیم۔

مخلوق کو پیدا کرنے والا اگر رؤف و

رحیم نہ ہوتا، خالق کیونکر کہلاتا؟ یٰحییٰ یٰقین

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بزرگ کریم ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند عظمت والا ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ

پاک ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں کا،

رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

پروردگار عرشِ کریم کا

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا۔

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ
مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہوں کی بخشش کے
لیے یہ کلمات تعلیم فرمائے خواہ وہ سمندر کی جھاگ یا
چوڑٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لا اله الا الله العلي الحليم الكريم..... الخ

اسے احمد نے اپنی مسند میں اور ابن ابی الدنیاء نے

الدعایں اور ابن ابی عمیر نے اپنی کتاب السنۃ میں اور ابن جریر نے

روایت کیا۔ (کنز العمال/ کتاب العمل بالسنۃ - ۲۵۰ ص ۱۱۷)

۹۸۱۹

رات کو تصور میں تیرا دلائلِ انجیرات پڑھنا ،
میرے صابر صاحب ہی کی برکت کا فیض ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۲۰

علم کی انتہا — عمل کی ابتدا

سنت کی اتباع ہر عمل پر حاوی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۹۸۲۱

محبوب کے حضور میں صرف محبت ہوتی ہے معاملات
 نہیں محبت کی تاریخ میں معاملات کا کوئی دخل
 نہیں ہوتا، محبت ہی کا رونا ہوتا ہے۔ جی بھر کر رونا
 مگر کچھ نہ کہنا بھی عین محبت کے انداز ہوتے ہیں۔

*

محبت کے بھی انداز بدل گئے اور ساز۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العظیم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۹۸۲۲

تیرا بہترین ورد و درود

تیرے حال کی دعائے

نزد ہوتا ہے نہ نظر انداز

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم
فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۲۳

مستقل کسی کا بھی کوئی سنگر قبول نہیں کرنا۔
دکان ہی سے لو اور قیمت دو۔

—*—

وہ اور تھے، تم اور -
وہ دے بھی گئے اور لے بھی گئے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم
فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۹۸۲۴

خدمت — منتخب غلام پر موقوف

یا حییٰ یا قیوم

المستمد للحي القيوم
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۲۵

دین کا کوئی طالب نہیں (اللہ ما شاء اللہ)۔ اگر دین کے

طالب ہوتے، کیا بتاؤں کہ کسے ہوتا!

دین عرش و فرش کے خزانے کھول دیتا —

کبھی ڈالواں ڈول نہ پھرتے۔ دین کو پا کر

مطمن ہو جاتے اور مسرور۔ یا حییٰ یا قیوم

المستمد للحي القيوم
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



اللہ تبارک و تعالیٰ کا آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
 اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کی پہلی
 تہائی گزر جاتی ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ نچلے آسمان پر
 ہر رات نازل ہو کر فرماتے ہیں :

میں بادشاہ ہوں۔ میں ہی بادشاہ ہوں۔ کون ہے

جو مجھ سے دُعا مانگے، میں اس کی دُعا قبول کروں ؟

ہے کوئی مجھ سے سوال کرنے والا کہ اس کو عطا کروں ؟

اور ہے کوئی (اپنے گناہوں کی) مغفرت مانگنے والا

کہ میں اس کی مغفرت کروں ؟ صبح کے روشن ہونے

سبک اللہ تبارک و تعالیٰ اعز و جل ذوالجلال والا کرام
اسی طرح فرماتے رہتے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب العمل بالسنة جلد ۱ صفحہ ۱۰۳۸)



یہ سعید و مسعود و مبارک ساعت کسی نہ کسی ملک
مقام پر ہر وقت جاری رہتی ہے !
یہاں تک کہ بحر مینجر شمالی اور جنوبی میں بھی۔
واضح ہو کہ مخلوق وہاں بھی بستی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم
قالہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۹۸۲

خالق ہی نظم لنگر

۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
پڑھی چاول	چینی	چائے	پیاز یا چائے	گھی	مکھن مصالحہ	ہلدی	مرچ	نمک	دال	آٹا

★ نہ طمع کرتے ہیں نہ حسب۔

★ آج کا لنگر آج ہی تقسیم ہو۔

★ کل کی روزی کل ملے گی۔

یا حی یا قیوم

العَسَدُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ

عَافَهُ خَيْرُ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



طالبانِ طریقت اور کمپ دارالاحسان کے ہر عقیدتمند
کے لیے وصیت

دارالاحسان کا کوئی کارکن، بڑا ہو یا چھوٹا، یہاں کے
کسی عقیدت مند کی عقیدت کو کسی بھی صورت میں کسی
ناجائز مقصد کے لیے کبھی استعمال نہ کرے۔ اور
یہ ہر کسی پہ لاگو ہے۔ کوئی بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔

ہمارے تین کام ہیں

۱ : ذکرِ الہی

۲ : تبلیغِ الاسلام

۳ : مخلوق کی بے لوث خدمت

ان تین کاموں کے سوا کسی چوتھے کام میں کبھی مشغول

نہیں ہوتا۔ یہاں کی حدود سے باہر کسی کے کسی بھی مقدمہ میں کسی بھی قسم کی کوئی مداخلت کبھی نہیں کرنی۔ ہر وقت ہر حال میں، غیر جانبدار رہنا ہے۔

سفارش رشوت کی چھوٹی بہن ہے اگر کوئی اس کے لیے مجبور کرے تو صاف انکار کر دیں۔ اگر اس انکار سے کسی کے احترام میں فرق پڑتا ہو، پڑے کسی کی مقبولیت کو دھچکا لگتا ہو، لگے کسی کے کسی تذکرے، تبصرے، تنقید، تنقیص، یا الزام کا ہرگز جبرانہ متائیں، نہ ہی بدل ہوں بلکہ پوری یکسوئی سے اپنے تین بنیادی مقاصد کی طرف متوجہ رہیں۔ اگر کسی نے ایسا نہ کیا تو اس نے مجھ سے قائم اپنی نسبت کی ناموس کی توہین کی بلکہ دارالاحسان کے نصب العین کو نظر انداز کر کے اس کے وقار کو ٹھیس پہنچائی اور مجھے شرمندہ کیا۔

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

جو تم کہتے ہو۔ اور کرتے ہو۔
 اللہ جانتا ہے اور خوب جانتا ہے۔
 کوئی بھی شے اللہ سے پوشیدہ نہیں
 اور اللہ کی قسم! اللہ کی مخلوق سے بھی نہیں۔

”خبردار، کسی کو مت بتانا! امت کہا کرو،
 ہر کوئی ہر شے جانتا ہے!“

کوئی بھی شے اللہ سے پوشیدہ نہیں۔
 ظاہر و باطن کا ایک پردہ ہی ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
 فالله خير الراقيين

والله ذو الفضل العظيم

۹۸۳۰

بعض باتیں بعض بندوں کو قطعاً زیب نہیں دیتیں،
کیا تم اُن میں سے تو نہیں؟ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۳۱

جملہ علاقوں سے منقطع ہونا تیرے میرے بس کی بات
نہیں، اللہ رب العالمین ہی کے فضل و کرم پہ متوقف
ہوتا ہے۔ طریقت میں اسے سبیل الرشاد
کہتے ہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۳۲

جسے تو "نفس نفس" کہتا ہے۔ بُرے بُرے القابات

سے ملقب کرتا ہے۔ — یہی تو ہے
جسے پاکر ہی تو اللہ کا عارف کہلایا۔ جس نے اُسے
نہیں پہچانا، اللہ کو بھی نہیں



میرا نفس جب میری روح کا مشیر بنا، حق حق حق کا
ترجمان ہوا۔
یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۳۲

نفس جب ظاہری و باطنی منہیات سے بیزار ہوا،
مطمئن ہوا۔
یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۸۳

مُجَلَّدَةٌ لِعَزَائِرِ النَّفْسِ بِعَائِدٍ هَوْتِي هِيَ رُوحٌ بِرَهْمِيں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ فَالْحَمْدُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِيں

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حدیثوں کے سلسلہ میں جو
آپ اللہ تعالیٰ بزرگ برتر سے روایت کئے تھے،
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے بندو! میں نے
اپنے نفس پر ظلم کو حرام قرار دیا ہے اور تمہارے
درمیان بھی ظلم کو حرام قرار دیا ہے۔ پس تم آپس میں ظلم نہ کرو
اے میرے بندو! تم سب کے سب گمراہ ہو گروہ شخص راہ راست پر
جسکو میں نے ہدایت دی۔ پس تم مجھ سے ہدایت مانگو، میں تمہیں ہدایت دوں گا
اے میرے بندو! تم سب کے سب بھوکے ہو مگر وہ شخص

جس کو میں کھلاؤں۔ پس تم مجھ سے روزی مانگو،
 میں تمہیں روزی دوں گا۔ اے میرے بندو، تم سب کے
 سب ننگے ہو مگر وہ جسکو میں نے پہننے کے لیے
 دیا پس تم مجھ سے لباس مانگو، میں تمہیں پہناؤں گا
 اے میرے بندو! اگر تم دن میں اور رات میں اکثر
 خطا میں کرتے رہتے ہو تو میں تمہارے سارے گناہ
 بخشا ہوں پس تم مجھ سے بخشش مانگو، میں تمہیں بخشش
 دوں گا۔ اے میرے بندو! اگر تم گناہ کر کے بھکو
 ضرر پہنچانا چاہو گے تو ہرگز ضرر نہ پہنچا سکو گے اور اگر
 نیک کام کر کے مجھے فائدہ پہنچانا چاہو گے تو ہرگز نفع نہ پہنچا سکو گے
 یعنی تمہارے گناہ کرنے اور اطاعت گزار بننے سے
 مجھے کوئی فائدہ یا ضرر نہ پہنچے گا۔ اے میرے بندو!
 اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے
 انسان اور جن (یعنی سب مخلوق) ایک نہایت

ہی پر مینر گار شخص کی مانند ہو جائیں (جیسے حضرت
 علیؑ علیہ السلام) تو میری ملکیت میں اس سے کچھ بھی اضافہ
 نہ ہوگا اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور تمہارے
 پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن (یعنی ساری
 مخلوق) ایک بدتر اور فاجر شخص کی مانند ہو جائیں
 (جیسے شیطان) تو اس سے میری ملکیت میں کچھ کمی نہ ہوگی
 اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے
 انسان اور تمہارے جن سب کے سب ایک جگہ کھڑے
 ہو جائیں اور پھر مجھ سے مانگیں اور میں ہر کسی کو اس کے
 مانگنے کے موافق دوں تو میرا یہ دینا، اس چیز میں سے
 جو میرے پاس ہے اتنا بھی کم نہیں کرے گا جتنا کہ
 سوئی دریا میں گھر کر اس کے پانی کو کم کرتی ہے۔ اے
 میرے بندو! میں تمہارے اعمال کو یاد رکھتا ہوں اور
 لکھتا ہوں اور تمہیں ان کا پورا پورا بدلہ دوں گا۔

پس جو شخص بھلائی پائے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کی تعریف کرے ،
 پس جو شخص بھلائی کے برعکس کوئی دوسری چیز پائے ،
 (یعنی ایذا و نقصان وغیرہ) پس وہ اپنے نفس کو ملامت
 کرے کہ یہ اسی کا فعل ہے (صحیح مسلم - ج ۲ ص ۳۱۹)

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 فَالْحَمْدُ لِلَّهِ خَيْرٌ مِنَ الْقِيَمِ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۳۵

یا حجتِ یاقیوم کی حقیقت کے مظہر :
 سیدنا حسینؑ لا ینالہ عین
 حوضِ اصفیٰ کے وارث
 سید الشہداء
 زندہ جاوید ، ماشاء اللہ !
 یا حجتِ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ خَيْرٌ مِنَ الْقِيَمِ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۳۶

حق جب حوت کی حمایت میں میدان میں
اترا، وکیل نے وکالت کی حد کر دی، یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم
فالله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۸۳۷

لیجئے — آج جب امام عالی مقام اپنے ابو کی تلوار
تھامے، میدان کربلا میں — حق و باطل کی رزمگاہ میں —
پورے جنگی لباس میں بلوس ہو کر اور ہر شے کو خیر باد
کہہ کر، عرش و فرش میں حق آزمائی کا پورا حق ادا کرنے
میدان میں نکلے — کہرام مچ گیا۔
قلم اس سے زیادہ تحریر کرنے سے قاصر ہوئی
خود ساقی کو تر آنکشت بد نال — یا حییٰ — یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۸۲۸

اہلِ کفر کوئی بھی ہو، بازی لے گیا
 دین، دنیا اور آخرت میں کماحقہ،
 اپنے رب کو منا بھی گیا،
 محبت کے انداز کھا بھی
 گیا اور نجات پا بھی گیا



طریقت میں نجات پانے والا اسے
 کہتے ہیں جو ہر فنکر سے آزاد ہو اور
 کوئی بھی ابتلا سے کبھی کسی ہم و غم میں مبتلا
 نہ کر کے۔ یا حییٰ یا قیوم

المحمد للہی القیوم
 فافہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۹۸۳۹

کوئی بھی دین و مذہب ایسا نہیں جو
دینی اختلاف و رقابت
اور حسد و رشک سے پاک ہو۔ یا حجیہ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاغْفِرْ خَيْرَ الرَّاقِبِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۴۰

خود شناسی ہی بندے کو بلندی مدارج کا
سبب پڑھا یا کرتی ہے۔

یا حجیہ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاغْفِرْ خَيْرَ الرَّاقِبِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ





اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى الْأَعَزِّ

میں تجھ سے تیرے اعلیٰ عزت والے اونچی شان والے

الْأَجَلُّ الْأَكْرَمُ ۝

اور بزرگی والے نام کا واسطے کر سوال کرتا ہوں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم!
کوئی ایسی دُعا ہے جو رُو نہ؟ آپ نے فرمایا بلّٰغ کہہ:

اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الخ

(اسے طبرانی نے اوسط اور کبیر میں روایت کیا ہے اور اس

روایت میں ایسے راوی ہیں جنہیں میں نہیں جانتا)

(مجموع النوازل و متنوع القوائد / کتاب العمل بالسنّة ج ۱ ص ۱۲۴)





يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اے نئے سرے سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

اے عزت اور احترام والے !

حضرت سری نے حضرت یحییٰ سے اور انہوں نے
طے قبیلے کے ایک شخص سے روایت کی ہے اور
انہوں نے اس شخص کی تعریف بھی کی اس شخص کا بیان ہے کہ
میں اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کرتا تھا کہ مجھے خواب میں
اسمِ اعظم بتایا جائے۔ پھر میں نے آسمان کے تارے میں
لکھا ہوا دیکھا۔ یا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ الخ

(اسے ابو یعلیٰ نے روایت کیا ہے اور اس کے راوی ثقہ ہیں)

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۰۵)



رَبَّنَا قَبِّلْنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

رَبَّنَا إِنَّكَ رَأْسُ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ

وَسْأَلُكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

آمِينَ



امروز سعید و مسعود و مبارک . مخرم الحرام ۱۰ شوال ۱۴۱۰ ہجری المقدس



ابو ایس محمد برکت علی، لودھانوی نجفی عنہ

المہاجر الی اللہ والنور علی اللہ العظیم

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ (دسواہ) سمندی روڈ ضلع فیصل آباد . فون نمبر: ۳۶۶۰۰ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا لِلَّهِ الْفَوْزُ الْكَافَّةُ يُحْيِي الْقَوْلَ الْوَالِدِيَّ وَالْعِلْمَ وَيُؤْتِي مَا يَشَاءُ وَيُعْطِي مَا يَسْتَكِبُ
 التَّوَكُّلُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ
 الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْحَمْدُ

قُلْ

عَشَوْا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِي وَحِبَّتِي مِلَّتِي

وَطَائِفَتِي مَنْزِلِي!

(یہ کہہ، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا

مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل)



ابو ایس محمد برکت علی لوڈھیانوی عفی عنہ

بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مَا سَأَلْتُكَ اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
الْأَلَهِيَّةَ صَلَّى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجَبِينَا مُحَمَّدِكَ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَائِهِ وَعَمَّرَ بِهِ بَعْدَ دِكْحَلِ مَعْلَمِ لَكَ رَيْبَهُ دَخَلُوكَ وَرَضَى نَفْسِكَ
وَرَضِيَ عَنْكَ وَمَدَّ أَوْكَلِيكَ اسْتَعْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَقْرَبُ إِلَيْهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مکشوفات

منازل احسان

المعروف به

مقالات حکمت

دار الاحسان

ابو نوس محمد بركت علي لودھيا نوي

المطابع انجمن الصحاف لمقبول لمصطفين دار الاحسان فيصل آباد
پاکستان